خدا آپ اپنا ترجمان ہے

GOD IS HIS OWN INTERPRETER

ہمارے آسمانی باپ، تیرا ایک ہی کلمہ تمام بنی نوع انسان کے کام اور کلام سے زیادہ معنی خیز ہے، کیونکہ لوگ تجھے دیکھنے کے منتظر ہیں۔ اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ یہاں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اِس بات کی توقع رکھتے ہیں، وہ کسی چیز کے ہونے کے متلاشی ہیں۔ جب لوگ پیاسے ہوتے ہیں، تو گہراو گہراو کو پکار رہا ہوتا ہے، اور ضرور ہے کہ ایک گہراو اُن کی پکار کا جواب دینے کیلئے ہو۔ یہی وجہ ہے کہ آج رات ہم یہاں ہیں، کیونکہ ان خادموں، اور لوگوں کے دلوں میں یہ بات تھی، کہ ہم سب جمع ہوکر اِس ایمان کے ساتھ، کہ تو بیماروں کو تندرست کریگا اور کھوئے ہوئے لوگوں کو بچائے گا، اور اپنے کلام کو عیاں کرے گا تیری شفقت اور برکت کو مانگتے ہیں۔

(2) اور اے آسمانی باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ جونہی ہم عاجزی کے ساتھ، رات بہ رات تیری حضوری میں ٹھہرتے ہیں تو تُو ہمیں یہ عنایت کر۔ اور ایسا ہو کہ۔ ہو کہ یہاں رُوح القُدس کی بارش نازل ہو، کہ ہر شخص خدا کے سوا باقی ہر چیز کی طرف سے جو اُن کے اِردگرد ہے اندھا ہو جائے۔ اور لوگوں کے درمیان ایسی چیخ و پکار شروع ہو جائے، کہ وہ خدا کیلئے، اُس وقت تک پیاسے ہوں جب تک اِس ملک کے اندر بیداری نہ آ جائے اور ہر ایک گرجا لوگوں سے بھر نہ جائے، گنہگار خدا کے رحم کیلئے چلا اُٹھیں، اور۔ اور رُوح القُدس بیماروں کو تندرست کرے، لنگڑوں کو چلائے، اور مُردوں کو زندہ کرے، اور وہ تمام چیزیں عنایت کر جن کا تیرے کلام میں وعدہ کیا گیا ہے۔

(3) اِے خداوند یسُوع، آ، اور اپنے وعدہ کو پورا کر۔ آج رات ہمارے پاس آ۔ ہمارا ایمان ہے کہ تو کل، آج، اور ابد تک یکساں ہے، اور تیرے وعدے کبھی ناکام نہیں ہو سکتے۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن تیرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔ ہمارے ذہن کو کھول۔ اور ایسا ہو کہ تیرا پاک رُوح آ کر ہمارے چلنے کیلئے راستہ تیار کرے۔ خدا کرے کہ آج رات ہماری عقل خدا کی رُوح اور قدرت کے اعتبار سے کھل جائے، تا کہ وہ ہمارے وسیلہ سے اپنے موعودہ کلام کو ظاہر کرے۔ ہم یہ یسُوع' کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(4) اب، آج رات، آپ جو کلام کو دیکھ رہے ہیں، آیئے بائبل میں پطرس کے دوسرے خط کی جانب متوجہ ہوتے ہیں، اور 15 آیت سے شروع کرتے ہیں، اور اِس طریقہ سے کلامِ مُقدس پر چند لمحات کیلئے گفتگو کریں گے۔

پس میں ایسی کوشش کروں گا کہ میرے انتقال کے بعد تم اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکو۔

کیونکہ جب ہم نے تمہیں اپنے خداوند یسُوع مسیح کی، قدرت اور آمد سے واقف کیا تھا، تو دغابازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی، بلکہ خود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا۔

(5) میں اِس بات کو پسند کرتا ہوں، ''چشم دید گواہ ہونا۔'' فرضی کہانیاں نہیں۔ بلکہ جس کا ہم ذکر کر رہے ہیں اُس کے ہم گواہ ہیں۔

کہ اُس نے خدا باپ سے اُس وقت عزت اور جلال پایا، جب اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی، کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں۔

اور جب ہم اُس کے ساتھ مُقدس پہاڑ پر تھے، تو آسمان سے یہی آواز آتی سُنی۔

اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا؛ اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو، کہ وہ ایک چراغ ہے جو...... اندھیری جگہ میں روشنی کرتا ہے، جب تک پو نہ پھٹے، اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے:

اور پہلے یہ جان لو، کہ کتابِ مُقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔

کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی:

بلکہ آدمی رُوح القُدس کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے۔

(6) خداوند اپنے کلام کے پڑھے جانے پر برکت بخشے۔ اب، میں اِس کو بطورِ عنوان لیتا ہوں: خدا آپ اپنا ترجمان ہے۔

(7) ہم ابتری کے دنوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہم ایک ایسے زمانے میں زندگی گزار رہے ہیں جس میں مرد و خواتین مشکل سے جانتے ہیں کہ وہ کیا کریں۔ ہر ایک چیز، یہ- یہ پریشان دکھائی دیتی ہے۔ ہر چیز کو دیکھنے کے لیے، بے شمار مختلف طریقے معلوم ہوتے ہیں۔ اور یہ شیطان ہے، جو ایسا کرتا ہے۔

(8) اب، خدا اُس وقت تک صداقت کیساتھ عدالت نہیں کرسکتا، ٹھیک، جب تک عدالت کا کوئی پیمانہ نہ ہو جسکے ذریعے وہ اُنکی عدالت کرے۔ اور بائبل کہتی ہے کہ وہ ہر شخص کی عدالت یسُوع مسیح کے وسیلہ سے کریگا، اور یسُوع مسیح کلام ہے۔ مُقدس یوحنا کی انجیل، اور اُسکے پہلے باب میں، یوں لکھا ہے:

ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام ہی خدا تھا۔

اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا، ......

(9) اب، ہم سب کے سب اُسکی صفات کا اظہار ہیں۔ کہ خدا...... یہاں تک کہ وہ شروع میں خدا نہ تھا، اسلیئے خدا کو، ہم ذرا ''ازلی وابدی'' کے نام سے پکاریں گے۔ وہ خدا نہ تھا، کیونکہ (انگریزی زبان میں) لفظ خدا کا مطلب ہے ''پرستش کرانے والا'' مگر اُس وقت کوئی اُسکی پرستش کرنے والا ہی نہیں تھا۔ چنانچہ وہ ایک ازلی وابدی ہوتے ہوئے، تمام- تمام علوم کا سرچشمہ تھا۔ اور پوری سمجھ کے اِس سرچشمے میں ایٹمی جوہر، ذرات، اور کچھ نہ تھا، اور جو روشنی ہم اب دیکھتے ہیں، مثلاً چاند، اور ستارے، وغیرہ کچھ نہ تھے۔ خدا، وہ ہستی ہے جسے ہم خدا کے نام سے جانتے ہیں، وہ ایک عظیم ازلی رُوح تھی (جسکا نہ کوئی شروع، اور نہ ہی اختتام تھا)، وہ رُوح وہاں تھی۔ اور اس میں خصوصیات تھیں: اُس میں خدا ہونے کی خاصیت تھی، پھر اُس میں باپ ہونے کی خاصیت، اور بیٹا ہونے کی خاصیت، ایک نجات دہندہ ہونے کی خاصیت، اور شافی ہونے کی خاصیت بھی تھی۔ یہ سب خصوصیات اُسکے اندر تھیں۔ اور اب اُسکی ...... یہ چیزیں اُس وقت سے کھل چکی ہیں جب سے اُسکی خصوصیات ظاہر ہو رہی ہیں۔

(10) میرا کیا مطلب ہے، جسے میں اُسکی خاصیت کہتا ہوں ''وہ صفات اُسکے خیالات تھے۔'' اور جسے- جسے کلام کہتے ہیں ''وہ خیالات کا اظہار ہے۔'' اور اُس وقت یہ اُسکے خیال میں تھیں۔ اور جب اُس نے کہا، ''کہ ایسا ہو جائے،'' تو ویسا ہی ہو گیا۔ ''جیسے روشنی ہو جائے،'' اور روشنی ہو گئی تھی۔

(11) اور اب، یاد رکھیں، آپ لوگ جو مسیحی ہیں بنائے عالم سے پیشتر اُس کے خیال اور ارادے میں تھے۔ اور آپ اُس کے خیال اور سوچ کا اظہار ہیں۔ اِس سے پہلے کہ دُنیا خلق ہوتی، آپ مسیح کے اندر تھے، (آمین) یعنی ابتداء میں خدا کے اندر تھے۔ اور تب، آپ دیکھیں، یہ بات، آپ کو اُس کے تابع کر دیتی ہے۔ اور سب کچھ، خدا خود ہی ہے، جس نے اپنے آپکو جسمانی صورت میں ظاہر کیا تا کہ اُسکو چھوا جا سکے، دیکھا جا سکے، اور- اور اِسی طرح اور باتیں۔ اور یہ ساری باتیں، یہی تو خدا ہے۔

(12)اور پھر لوگ ، ''تفسیر کی بات کرتے ہیں ......'' کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں ایک عبادت میں وعظ کرر ہا تھا، کہ ایک شخص نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا،'' بھائی برنہم ،آپ غلط تفسیر کرتے ہیں۔آپ درست تفسیر نہیں کرتے۔''

(13)اب ،ہم سنتے ہیں ...... کہ جولوگ میتھوڈسٹ میں جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں'' کہ بپٹسٹ لوگوں کی تفسیر غلط ہے۔'' اور بپٹسٹ کہتے ہیں،''پنتی کاسٹل لوگوں کی تفسیر غلط ہے۔'' اور پنتی کاسٹل لوگ کہتے ہیں،'' کہ- کہ وحدانیت کو ماننے والے لوگوں کی تفسیر غلط ہے۔'' اور وحدانیت کو ماننے والے کہتے ہیں،'' کہ اسمبلیز والوں کی تفسیر غلط ہے۔'' اور ہر کوئی ایک دوسرے کو غلط کہتا ہے۔

(14) خدا آپ اپنا ترجمان ہے! اُس کو کسی کی ضرورت نہیں کہ کوئی اُس کی ترجمانی کرے۔ وہ اپنی ترجمانی خود آپ ہی کرتا ہے۔انسان کیا ہے کہ اُس کی ترجمانی کرے؟ خدا آپ اپنا ترجمان ہے۔

(15)اب، پطرس یہاں بول رہا ہے،لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ابتداء میں جب خدا نے کہا،'' روشنی ہوجائے '' اور روشنی ہوگئی، اور یہی اِسکی تفسیر ہے۔ جب خدا نے کچھ بھی کہا تو وہ ویسے ہی ظہور میں آیا،تو وہی اُسکی تفسیر ہے کہ اُسکا کلام دُرست ہے۔سمجھے؟ جب اُس نے کہا،'' کہ روشنی ہوجائے'' تو پیشتر اِسکے کہ روشنی کی طرح کی کوئی چیز ہوتی یہ ابتداء میں اُسکے خیال میں تھی۔اسلیئے کہ جب اُس نے کہا،'' کہ روشنی ہوجائے'' تو آسمانوں پر روشنی پھوٹ پڑی، یہی تو اِسکی تفسیر ہے۔کسی کو اِسکی ترجمانی کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ خدا نے ایسے کہا اور وہ ہوگیا۔اسلیئے جب خدا بولتا ہے تو یہ ظہور میں آتا ہے، یہی اُسکے کلام کی تفسیر ہے۔انسان اِسے کیوں نہیں دیکھ سکتے ؟ اور لوگ اِسے کیوں نہیں سمجھتے ؟

(16)اور جب خدا نے وعدہ کیا تو اُسے پورا کیا...... اُس نے - نے شروع میں ، پیدائش کی کتاب کے اندر، ہر زمانے کیلیئے اپنے کلام کو حصہ بہ حصہ تقسیم کیا جو شروع سے لیکر آخر تک آتا رہا۔اور، ان تمام زمانوں میں،کلیسیائی حلقہ رسم ورواج، اور اِسی طرح کی غلط باتوں میں پڑ گیا،اور خدا ہمیشہ، پرانے اور نئے عہدنامہ میں، نبیوں کو منظرِ عام پر لاتا رہا! اور خداوند کا کلام نبی کے پاس آتا ہے۔اور وہ اِس کا کیا کرتا ہے؟ وہ خدا کے کلام کو ظاہر کرتا ہے۔اور پھر خدا کا ظہور بتاتا ہے، کہ یہ دُرست ہے یا کہ غلط۔کسی کو اِسکی تفسیر کرنے کی ضرورت نہیں، کلام خود اپنا مفسر ہے۔خدا نے اِسکا وعدہ کیا ہے اور ایسے ہی ہوتا ہے!

(17) اِسکے متعلق کچھ اور کہنے میں کیا فائدہ ہے؟ خطا کار انسان کیا ہے کہ جو کہے (جب خدا ایک

وعدہ کرتا ہے تو وہ اُسے پورا کرتا ہے) کہ یہ تفسیر غلط ہے؟ یہ خدا خود ہے جو اپنا ترجمان ہوتے ہوئے، اپنی ترجمانی کرتا ہے۔ اُسے کسی شخص کی ضرورت نہیں کہ اُسکی ترجمانی کرے، اسلیئے کہ جس بات کا اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسکو ظاہر کر کے خود ترجمانی کرتا ہے کہ وہ ایسا کریگا۔

(18) اوہ، اگر کلیسیاء صرف اُسے دیکھ سکے اور ان وعدوں کو سمجھ سکے جو ہر زمانے کیلیئے کیے گئے ہیں! تمام زمانے، جو خدا منظر پر لایا (حتیٰ کہ سات کلیسیائی زمانوں میں بھی) جو کہ اُس نے کرنے کا وعدہ کیا تھا اُس کو ظاہر کیا۔ یہاں تک کہ ہر ایک چیز، ان میں سے ایک بھی چیز پوری ہوئے بغیر نہ رہی۔ بالکل! جیسا اُس نے فرمایا کہ وہ کریگا، اُس نے ویسا ہی کیا۔

(19) کیونکہ جب خدا نے، گذرے دنوں میں یسعیاہ سے کہا، اُس نے فرمایا،'' کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی؛'' اور وہ حاملہ ہوئی۔ اب، اسکی کون-کون تفسیر کر سکتا ہے؟ خدا نے خود اِس کی تفسیر کی ہے۔ اُس نے کہا،'' کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی؛'' اور وہ حاملہ ہوئی۔ اب، آپ کیا ہیں......آپ اِسکے...... متعلق کچھ بھی نہیں کہہ سکتے، کیونکہ خدا نے کہا کہ وہ حاملہ ہوگی اور وہ ہوئی۔ لیکن کلیسیاء اِسکو دیکھنے کیلیئے بالکل اندھی ہو چکی تھی۔ دیکھیں، اِسکے متعلق اُسکے اپنے نظریات تھے۔ اسلیئے جس طرح-طرح کی وہ توقع کرتے تھے یہ اُس سے بالکل مختلف ہوا۔

(20) پطرس یہاں پچھلا حوالہ دے رہا تھا، اُس نے کہا،'' خدا نے مسیح کو اپنے کلام سے ظاہر کیا، اُس نے کہا، 'یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔'' '' یہ ایماندار وہاں کھڑے تھے۔ مسیح خدا کا ظہور تھا۔ چونکہ مسیح کلام ہے، اسلیئے اُس نے مسیح کو ہمیشہ اپنے کلام کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔ وہ ہمیشہ ایسے ہی ظاہر کرتا ہے۔

(21) اسلیئے کہ......نوح کے دنوں میں، مسیح نوح کے اندر تھا، کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ نوح نے کہا،'' بارش ہونے والی ہے۔ بارش ضرور ہوگی، زمین برباد ہو جائے گی۔'' تو بارش ہوئی۔ اب اِس کی ترجمانی کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ کیونکہ خدا نے، نوح کے اندر ہو کر، کہا،'' کہ بارش ہوگی۔'' تو بارش ہوئی کیونکہ نوح نبی تھا، اِس کا ثبوت یہ تھا کہ جو کچھ اُس نے کہا وہ ہو کر رہا۔ اِس لیے ان کو اِس کی تفسیر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(22) ہو سکتا ہے، کہ اِرد گرد، کچھ لوگ کہتے ہوں،'' اس شخص کو پتہ نہیں کہ یہ کیا کہے جا رہا ہے۔''

(23) لیکن خدا نے ہمیشہ یہ وعدہ کیا،'' کہ اگر تم میں کوئی روحانی، یا نبی ہو، اور جو کچھ وہ کہے اور وہ

بات وقوع میں آئے، تو تم اُسکی سُننا۔'' یہ درست بات ہے، اسلیئے کہ یہ سچ ہے۔ اسکا کلام کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ اور نوح کلام کے مطابق تھا۔ جب اُس نے بارش ہونے کی نبوت کی، تو بارش ہوئی۔ اِسکی مزید تفسیر کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ بالکل ویسے ہی ہوا۔

(24) یسعیاہ نے کہا، ''کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی،'' اور وہ حاملہ ہوئی۔ اب، یہ بات حیرت انگیز طور پر غیر معمولی تھی۔ دیکھیں، کیونکہ، یہ کنواری کئی سو سالوں کے بعد حاملہ ہوئی۔

(25) یہ اِس قدر غیر معمولی بات تھی کہ یوسف نام ایک شخص، جو اِس کا شوہر تھا، ''ایک راست باز شخص ہونے کی وجہ سے اُسے بدنام نہ کرنا چاہتا تھا......'' یہ اُن دنوں میں راست باز انسان تھا، اور یہ بات یوسف کیلیئے کیسی ہونی چاہیے تھی جبکہ اُس کی منگنی، مریم کے ساتھ ہو چکی تھی۔

(26) چونکہ مریم کی منگنی ہو چکی تھی۔ اسلیئے اُن دنوں میں، منگنی کو توڑنا، زنا کاری کے مترادف تھا۔ اور، بیشک، یوسف کیلیئے، یہ ایسے تھا کہ مریم اپنی غلطی کو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی، اور اُسے ایک پردہ بنانا چاہتی تھی؛ کیونکہ منگنی کے دوران ہی، وہ حاملہ پائی گئی تھی، کیونکہ ابھی ان کی شادی نہ ہوئی تھی۔ اور یہ ایک ایسی فریب کاری ہے، جسکی سزا سنگسار کر کے موت کے حوالہ کرنا ہے؛ اور شریعت کے مطابق، اُسے سنگسار ہونا پڑتا۔

(27) لیکن اُس کا شوہر، یوسف، ایک راستباز، نہایت ہی راستباز انسان تھا۔ اور وہ خدا پر ایمان رکھتا تھا۔ اور جب مریم نے محبت بھری، اور بڑی صاف نظروں سے اُس کی طرف دیکھ کر، کہا ہوگا، ''یوسف، مقرب فرشتہ جبرائیل نے میرے پاس آکر کہا ہے، کہ میں کسی مرد کو جانے بغیر حاملہ ہونگی۔''

(28) اب، اگر یوسف پیچھے مڑ کر کلامِ مُقدس کی طرف دیکھتا، کہ نبی نے کہا تھا کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی! یہ صرف خدا خود اپنے کلام کی ترجمانی کر رہا تھا! سمجھے؟ لیکن یہ بہت ہی غیر معمولی بات تھی۔

(29) اور یہ وہ بات ہے جو ہر زمانہ میں ہوتی چلی آئی ہے۔ لوگوں کیلیئے خدا کا کلام اجنبی ہے؛ یہ بہت ہی غیر معمولی ہے۔ خدا ہمیشہ غیر معمولی کام کرتا ہے۔ جہاں کہیں خدا ہے وہاں غیر معمولی کام ہیں۔ یہ دُنیاوی نظام کے بالکل الٹ رہے ہیں، کیونکہ وہ اِن کاموں کو اپنے طریقہ سے لیتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ اِنھیں اسطرح ہونا چاہیے۔ لیکن خدا درمیان میں آکر غیر معمولی کام کرتا ہے۔

(30) ''ایک کنواری کس طرح حاملہ ہوسکتی ہے؟'' یوسف دیانتدار تھا، اسلیئے اس بات کیلیئے اُس نے خدا کو ڈھونڈا۔

(31) اور تب خدا نے خواب کے ذریعے اُس کیساتھ کلام کیا، اور کہا، ''اِے یوسف، ابنِ داؤد، اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر، کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوح اُلقدس کی قدرت سے ہے۔ خدا نے اُس پر سایہ ڈالا ہے۔ اور یہ خدا ہے جس نے ایسا کیا ہے۔''

(32) کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ خدا نے یوسف کیساتھ کیا طریقہ اختیار کیا؟ ایک نمائندے کے ذریعے، خواب میں رہنمائی کی۔ اب، ہم خوابوں کے متعلق جانتے ہیں، اور خوابوں پر یقین کرتے ہیں۔ میں خوابوں کا یقین رکھتا ہوں۔ اسلیئے کہ...... خدا ہمیشہ سے خوابوں کے ذریعے لوگوں سے بات کرتا ہے۔ لیکن خواب دوسرے درجہ پر ہیں، دیکھیں، جب تک انکی تعبیر نہ کی جائے یہ درست اور غلط بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن اِسکو تعبیر کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ چونکہ اُن دنوں میں وہاں کوئی نبی نہ تھا جو اِسکی تعبیر کر سکے، اسلیئے خدا نے یوسف کیساتھ براہِ راست کلام کیا۔ اُنکے پاس چار سو سال تک کوئی نبی نہ آیا تھا۔ اسلیئے دوسرا بہترین طریقہ تھا، کہ خدا اپنے بیٹے کی، حفاظت کیلیئے، یوسف کیساتھ براہِ راست بغیر کسی ترجمان کے بات کرے۔ اُس نے کہا، ''کہ یہ عورت دُرست ہے۔ اور وہ مولودِ مُقدس جو اُس کے پیٹ میں ہے خدا کا بیٹا ہے۔'' اسلیئے اِسے کسی تفسیر کی ضرورت نہ پڑی۔

(33) خدا دیانتدار، اور سنجیدہ دلوں کیلیئے خود ترجمانی کرتا ہے، اُن مرد و خواتین کیلیئے جو- جو بھید کو معلوم کرنا چاہتے ہیں، بشرطیکہ آپ دیانتدار اور سنجیدہ ہوں اور یقین کریں، اور خدا کے پاس آپ کیلیئے اِس کی تفسیر کرنے کی راہ ہے۔ پہلے، معلوم کریں کہ یہ وعدہ ہے۔ اگر یوسف روایت سے ہٹ کر بائبل کی طرف دیکھتا، تو اُسے معلوم ہوتا، کہ یسعیاہ نے اِس بات کی نبوت کی تھی کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی۔

(34) وہ باتیں جنکا ذکر کیا جا چکا تھا، اُسکی پیدائش، اور باقی سب باتیں جنکا کلام میں، ''نبیوں کے ذریعہ ذکر کیا گیا،'' جیسے پطرس بھی اِنکا ذکر کرتا ہے۔ اور اِس کیلیئے انسان کی کسی ذاتی تفسیر کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بالکل وہی ہے جسکا خدا نے ذکر کیا ہے کہ یہ ایسے ہوگا۔ وہ خدا کے کلام کا ظہور تھا جو اُس وقت کیلیئے کیا گیا تھا۔ خدا نے ایسا کہا، اور اسلیئے یہ ویسے ہی ہو کر رہا۔ اور یہ بات طے شدہ ہے۔

(35) یسُوع نے کہا...... جب وہ زمین پر تھا، تو لوگ اُسکی خدمت کو نہ سمجھ سکے، یہ ان کیلیئے بہت ہی، عجیب واقعہ تھا، (وہ اِسے نہ سمجھ سکے)، بلکہ، ان کیلیئے غیر معمولی بات تھی۔ وہ لوگ یسُوع کو نہ سمجھ سکے۔ اُس نے اُن سے کہا، ''کہ کتاب مُقدس میں سے تلاش کرو!'' (مجھے اُمید ہے کہ میں تمہاری توجہ کتابِ مُقدس سے ہٹا نہیں رہا، بلکہ اِس میں آواز پھونکی جا رہی ہے۔) ''کتابِ مُقدس میں سے

تلاش کرو، کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اِس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔''
سمجھے؟''کتابِ مُقدس ہی ایک ایسی چیز ہے جو تمہیں بتا سکتی ہے کہ میں کون ہوں۔''

(36) دیکھیں، خدا نے کلام کو حصہ بہ حصہ بیان کیا ہے۔ وہ خدا کے ظہور کا دن تھا، یعنی (عمانوایل) خدا ہمارے ساتھ،''اُسکا نام عجیب، مشیر، خدائے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔اور وہ عمانوایل نام سے کہلائے گا،'یعنی خدا ہمارے ساتھ۔''' خدا داؤد میں تھا۔خدا موسیٰ میں تھا۔خدا! گذشتہ تمام زمانوں میں، خدا اپنے آپکو ظاہر کرتا رہا۔لیکن اِس زمانہ میں،''ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی، اور وہ خدا ہمارے ساتھ ہوگا۔''

(37) یہی وجوہات تھیں کہ اُنھوں نے اُسے مصلوب کیا، پہلی بات کہ وہ اپنے آپ کو خدا بناتا تھا، اور دوسری بات وہ سبت کو توڑتا تھا۔مگر وہ–وہ سبت کا مالک تھا، اور وہ خدا بھی تھا۔وہ محض ایک عام آدمی یا محض ایک نبی نہ تھا (لیکن اُن کے نزدیک وہ ابھی تک ایک عام آدمی یا ایک نبی تھا)، بلکہ وہ خدا خود نبی تھا۔اور جس طرح خدا نے کہا تھا کہ وہ کرے گا، ٹھیک اُسی کے مطابق وہ کلام کی تکمیل تھا۔اُس نے کہا،''تم میں سے کون مجھ پر گناہ ثابت کرسکتا ہے؟ کلامِ مُقدس میں تلاش کرو! کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔''لیکن اُن کی روایات، جنکے اندر وہ رہ رہے تھے وہ کسی دوسرے گذرے زمانے کی جھلک پیش کر رہی تھیں۔

(38) چند ہفتے گذرے کہ میں اِسی موضوع پر منادی کر رہا تھا،''یعنی جھلک میں زندگی بسر کرنا۔'' جھلک ایک''سراب'' ہے، جیسے چمکتے سورج کا، پانی میں جھوٹا عکس۔اور کوئی بھی جھلک جو کسی اور زمانے کے ساتھ تعلق رکھتی ہے وہ جھوٹا عکس ہے۔لوگ ہمیشہ جھلک میں چلنے کی کوشش کرتے ہیں اُس میں جو کئی سال پہلے ہو چکا ہے۔لوتھرن کلیسیا لوتھرن جھلک کے اندر چل رہی ہے۔لوتھر کے سورج کی روشنی اُسکے زمانے کیلئے درست تھی؛ ویسلی اپنے زمانہ میں درست تھا؛ پنتی کاسٹل اپنے زمانہ میں ٹھیک تھے۔لیکن ہم سیڑھی پر اُوپر چڑھ رہے ہیں، کیونکہ ہم ایک دوسرے زمانہ میں رہ رہے ہیں! ہم بلندیوں پر، اُوپر چڑھتے چلے جا رہے ہیں، ہم پچھلی تحریک پر نگاہ نہیں جما سکتے۔

(39) جب ہم مختلف باتوں میں اپنے پاؤں جما لیتے ہیں، تو ہم سوچنے لگتے ہیں کہ ہم نے بہت کچھ پالیا ہے، ہم اپنی رسومات کا لبادہ اُوڑھ لیتے ہیں؛ اور یہ اُس زمانہ کیلئے درست تھا، لیکن ہم تو آگے بڑھ رہے ہیں! کلامِ مُقدس میں دیکھیں کہ موجودہ زمانہ کیلئے کیا وعدہ کیا گیا ہے، پھر ہم معلوم

کر سکیں گے کہ ہم کہاں ہیں، اور تب ہم لوگوں کو بتا سکیں گے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔

(40) اگر آپ کلامِ مُقدس میں نگاہ ڈالیں تو آپ دیکھیں کہ لوتھر؛ یعنی سردیس کے زمانہ میں۔ میں، جس بات کا وعدہ کیا گیا تھا آپ اُسے درست طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ دیکھیں کہ کس قسم کا سوار گزرا، دیکھیں دُرست طور پر، اُس کا کس نے استقبال کیا، ''انسان کی چالاکی اور ہوشیاری''، یعنی ترمیم نے۔ اور اِسی طرح، اِسکے بعد ویسلی کو ملاحظہ فرمائیں۔ اور یوں جب ہم پنتی کاسٹل زمانے تک پہنچتے ہیں، اور اِس زمانہ کو دیکھتے ہیں، کہ اِس نے کس طرح سفر طے کیا۔ کلامِ مُقدس کو پڑھیں اور دیکھیں کہ اب ہم کہاں پر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یسُوع نے کہا، ''کتابِ مُقدس میں تلاش کرو۔''

(41) دیکھیں اِس وقت ہم کس مقام پر کھڑے ہیں! میرا ایمان ہے کہ اِس وقت ہم خدا کے بیٹے کی آمد کے دنوں میں ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ ہم اُس وقت میں سے۔ سے گذر رہے ہیں جس میں وہ کسی بھی وقت ظاہر ہوسکتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ کلام اِس بات کا صاف طور پر اعلان کر رہا ہے، کہ ہم اِس دُنیا کی تاریخ کے آخری حصہ میں ہیں۔ جس طرح یہ چیزیں وجود میں آرہی ہیں میں اِنھیں دیکھ سکتا ہوں۔ اور اقتصادی کونسل تمام کلیسیاوں کو، حیوان کی چھاپ کی طرف لیے جارہی ہے۔ اور دیکھیں کہ رومی حکومت، اور باقی لوگ کیا کر رہے ہیں۔ دیکھیں وہ کس طرح اکٹھے چلے جارہے ہیں، خوشخبری کو ختم کر رہے ہیں، اور کلام کی روشنی سے باہر ہورہے ہیں۔ اور ہر شخص کو ان میں شامل ہوکر اُنکی روشنی میں چلنا پڑیگا ورنہ آپ چل نہ سکیں گے۔ دیکھیں، ہم آخری وقت میں ہیں۔ ہمارے لیے اِسکے سوا کچھ نہیں بچا کہ صرف اپنے خدا کو تھامے رہیں اور اُسکے کلام پر ایمان رکھیں۔ کیونکہ کلام ہمیشہ دُرست ہے۔

(42) لودیکیہ کی کلیسیاء کا زمانہ، باقی سارے زمانوں میں، یہی ایک ایسا کلیسیائی زمانہ ہے، جس نے مسیح کو کلیسیاء سے باہر نکالا ہوا ہے۔ اور وہ باہر کھڑا، کھٹکھٹا رہا ہے۔ کیا ہوا ہے؟ یہ اقتصادی کونسل ہے جو اُسے باہر کر رہی ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ اُسے باہر ہونا ہے، اور اسلیئے وہ باہر ہے۔ یہ کس کیلیئے دروازہ بند کیا؟ کلام کیلیئے۔ اور وہ کلام ہے، وہ ہمیشہ کلام ہی رہا ہے، اور وہ آج رات بھی کلام ہی ہے! وہ کلام ہے۔

(43) بائبل کہتی ہے، ''کہ کلام دودھاری تیز تلوار ہے، بلکہ دودھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے،'' عبرانیوں، چوتھے باب میں، ''جو دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'' وہ کلام تھا! جس دن

یسُوع نے اُن کے ساتھ کلام کیا اُس دن اُن کو پہچان لینا چاہیے تھا کہ وہ کون تھا۔

(44) دیکھیں اُس نے کیا کیا۔ ایک دن جب وہ، اپنی خدمت کے شروع میں وہاں کھڑا تھا۔ کہ شمعون، شمعون پطرس نامی، ایک شخص اُس کے پاس آیا۔ جونہی پطرس نے اُس کی طرف نگاہ اُٹھائی اور- اور اُسے دیکھا، تو یسُوع نے اُس سے کہا، ''تیرا نام شمعون ہے اور تو یوناہ کا بیٹا ہے۔'' (پطرس کو اِس بات کا علم ہو گیا کہ موسیٰ نے کہا تھا، ''کہ خداوند تمہارا خدا تم میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا، اور تم ضرور اُس کی سننا۔'') اور اب یہاں ایک شخص ہے جس نے زندگی میں اُسے کبھی دیکھا تک نہیں، اور اُس نے کہا، ''کہ تیرا نام شمعون ہے اور تو یوناہ کا بیٹا ہے۔'' ایسا کیوں ہوا، وہ ٹھیک اُسی گھڑی جان گیا کہ یہ اُس نبی کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا...... اُنکے پاس صدیوں سے کوئی نبی نہیں آیا تھا، اور اب یہاں ایک شخص ہے جو اُسے بتا رہا تھا کہ وہ کون تھا۔ اِس میں کوئی عجب نہیں کہ پطرس نے اُسے قبول کیا!

(45) انہی دنوں میں، فلپس نے، نتن ایل کو انجیر کے درخت کے- کے نیچے کھڑا دیکھا، اور وہ اُسے یسُوع کے پاس لے کر آیا۔ اور یسُوع نے کہا، ''دیکھو یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے اور اِس میں مکر نہیں۔''

اُس نے کہا، ''اِے ربی، تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟''

(46) یسُوع نے اُس سے کہا، ''پیشتر اِسکے کہ فلپس نے تجھے بلایا، جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا، میں نے تجھے دیکھا۔''

(47) اُس نے کہا، ''اِے ربی، تُو خدا کا بیٹا ہے! تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔'' وہ جانتا تھا کہ وہ تھا! کیا ہوا؟ تب اُسے کسی تفسیر کی ضرورت نہ پڑی، اسلیئے کہ یہ یہوواہ نے کہا تھا!

(48) وہاں کچھ دوسرے لوگ بھی کھڑے تھے جنہوں نے اِس بات کا یقین نہ کیا۔ اُنھوں نے کہا، ''یہ شخص بعلزبُول ہے۔ اِس کے پاس- پاس کوئی منطق ہے جس سے وہ لوگوں کو کھینچ رہا ہے۔ وہ - وہ قسمت بتانے والا، یا اِس قسم کا کوئی آدمی ہے۔''

(49) یسُوع نے ان کی طرف دیکھا، اور کہا، ''کہ، اگر تم ابنِ آدم کے خلاف کچھ کہو، تو تمہیں معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن جب رُوح القُدس آئے گا اور یہی کام کرئے گا، اور اگر تم اُسکے خلاف بولو گے، تو تمہیں کبھی معاف نہ کیا جائے گا، نہ اِس عالم میں نہ آنے والے عالم میں۔'' یہاں وہ ہمارے

دنوں کے متعلق پیشگوئی کر رہا تھا، یہ دن ہیں جو ہمیں دیکھنے چاہیں۔ کیونکہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ یاد رکھیں، یہ یسُوع مسیح تھا جو موسیٰ کے اندر تھا۔

(50) یہ یسُوع مسیح تھا جو داؤد کے اندر تھا۔ جب داؤد، یسی کا بیٹا...... جب داؤد پہاڑ پر چڑھ گیا، اور ایک رد کیے ہوئے بادشاہ کی طرح، یروشلیم پر نگاہ کر کے رویا، تو یہ یسُوع تھا جو اُسکے اندر سے رو رہا تھا اسکے علاوہ کچھ نہ تھا۔ اور اِس واقعہ کے کوئی آٹھ سو سال بعد، جب ابنِ داؤد نے کوہِ زیتون پر سے یروشلیم کو دیکھا اور وہ رو پڑا، اور کہا، ''اِے یروشلیم، اِے یروشلیم، کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جیسے مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے چھپا لیتی ہے تجھے چھپا لوں، لیکن تو نے نہ چاہا!''

(51) جب یوسف قید خانے میں تھا، تو یہ بھی یسُوع تھا۔ جب اُسے تیس چاندی کے سکوں کے عوض بیچا گیا، تو یہ بھی یسُوع تھا۔ جب یوسف فوطیفار کے پاس بھیجا گیا، تو وہ یسُوع ہی تھا۔ جب وہ فرعون کے دہنے ہاتھ بیٹھا۔ تو، اُسکے باہر نکلتے وقت ......نرسنگا پھونکا جاتا، تو ہر شخص کو اُسکے سامنے گھٹنوں کے بل ہونا پڑتا تھا، یہ یسُوع ہی تھا۔ یوسف کے بغیر کوئی - کوئی فرعون تک رسائی حاصل نہیں کر سکتا تھا؛ اسی طرح یسُوع کے بغیر، کوئی خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہ یسُوع تھا، کلام میں جو پیشگوئی ہو چکی تھی وہ پوری ہوئی، تو یسُوع مختلف طریقوں سے بولتا رہا۔

(52) جب یسُوع دُنیا میں تھا، تو اُس نے بالکل وہی کام کیے جو نبیوں نے کیے، یہی وجہ ہے کہ وہ جانتے تھے کہ وہ خدا کے کلام کا ظہور ہے۔ اِس کی تفسیر کرنے کی ضرورت نہیں۔

(53) جب نتن ایل نے یہ دیکھا، تو وہ جھک گیا، اور کہا، ''کہ تُو اسرائیل کا بادشاہ، خدا کا بیٹا ہے، تُو ہی اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ ہم تجھے جانتے ہیں، کوئی انسان ایسا کام نہیں کر سکتا۔''

(54) نیکُدیمس نے رات کے وقت آ کر، فریسیوں کے بارے میں یہی بات کہی۔ لیکن آپ دیکھیں، لیکن وہ اقتصادی کونسل کے ساتھ اِس طرح بندھے ہوئے تھے کہ وہ اِسے قبول نہ کر سکے۔ اُس نے اِس بات کا اظہار کیا جو اُنھوں نے کہا تھا، اُنھوں نے کہا، ''ربی، ہم......'' یہ لفظ ''ہم کون لوگ تھے''؟ اُن کی کونسل! ''ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے، کیونکہ کوئی انسان اِن کاموں کو نہیں کر سکتا، جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔'' اُنھوں نے اُسے پہچان تو لیا، وہ جان گئے کہ یہ کون تھا۔ لیکن وہ اپنی کونسل کے ساتھ بندھے رہے۔

(55) اور خدا نے، گذشتہ چالیس سالوں کے دوران، اِس قوم کو رُوح القُدس کے بپتسمہ کیساتھ

جھنجھوڑا ہے، لیکن مردوخواتین ابھی تک اِس سے باہر ہیں کیونکہ وہ اُسی بات میں جکڑے ہوئے ہیں ، وہ کسی اور زمانے کی جھلک میں زندگی بسر کر رہے ہیں ۔ مسٔلہ کیا ہے؟ ہر ایک میتھوڈسٹ ، پریسبٹیرین، لوتھرن، یا اِس طرح کا کوئی شخص بننا چاہتا ہے۔ دیکھیں، یہ ایک جھلک ہے۔

(56) وہ موسیٰ کے زمانے کی جھلک کے اندر زندگی بسر کر رہے تھے۔ اُنھوں نے کیا کہا؟ اُس نے کہا...... بلکہ اُنھوں نے کہا، ''ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں۔''

(57) یسُوع نے کہا، ''اگر تم موسیٰ کو جانتے، تو مجھے بھی جانتے۔ اسلیئے کہ موسیٰ نے میری بابت لکھا!''

(58) اگر آپ لوتھر کو جانتے، تو آپ اِس زمانے کو بھی جانتے! اگر آپ میتھوڈسٹ کو جانتے، تو آپ اِس زمانے کو بھی جانتے! کیونکہ مسیح نے اِس زمانے کی بابت کہا ہے! جو کلام ہونے کے ناطے پورا ہوا ہے اور اِسے اِس زمانے میں بھی پورا ہو کر رہنا ہے۔ اِس کو کسی مفسر کی ضرورت نہیں، خدا خود اپنی ترجمانی کرتا ہے۔ خدا اپنی تفسیر خود کرتا ہے، اسلیئے کہ وہی ایک ہے جو ترجمانی کر سکتا ہے۔ خدا نے جو کچھ کہا اُس کے وعدے ہمیشہ اُس کی تصدیق کرتے ہیں، اور یہی تفسیر یا ترجمانی ہے۔

(59) اب ، یسُوع، (وقت کو غنیمت جانتے ہوئے)، مُقدس یوحنا، 14 باب، اور اُسکی 12 آیت میں، یسُوع نے کہا، ''وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' کیا اُس نے ایسا کہا؟ جی ہاں یہ درست ہے۔ اِس بات کی ترجمانی کی ضرورت نہیں۔ اگر کوئی یہ کام کرتا ہے، تو یہ کرنے والا خدا ہے۔ یقیناً!

(60) اُس نے یہ بھی کہا، ''جس طرح لوط کے دنوں میں ہوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں بھی ہوگا۔'' یہ بات یسُوع نے کہی ہے۔ کیا اُس نے ایسا کہا ہے؟ یقیناً، اُس نے ایسا کہا ہے! اِس کی تفسیر کرنے کی ضرورت نہیں۔

اُس نے کہا، ''تو ٹھیک، اِس کا مطلب یہی ہے......''

(61) اِس کا مطلب ٹھیک وہی ہے جو اُس نے کہا! ''جس طرح لوط کے دنوں میں ہوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا۔'' لوط کے دنوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آیئے ذرا پیچھے چلیں، اور دیکھیں کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

(62) لوط کے دنوں میں تین قسم کے لوگ تھے: ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور بے ایمان۔ ہر بھیڑ

کے اندر، یہی تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اہلِ صدوم بے ایمان لوگ تھے۔

اور لوط بناوٹی ایماندار تھا۔

(63) ابرہام ایماندار تھا۔ وہی ایک تھا جس کے ساتھ عہد باندھا گیا تھا۔ وہی ایک تھا جو موعودہ فرزند کے انتظار میں تھا۔ وہی ایک تھا جو اُس کی توقع کررہا تھا۔ آمین۔ (میں اپنے آپ کیلئے ''آمین'' نہیں کہتا۔ آمین کا مطلب ہے کہ ''ایسا ہی ہے!'') اور یہ درست ہے۔ ابرہام صدوم میں نہ تھا۔ ابرہام بلند تھا اور صدوم سے باہر رہتا تھا۔ وہ اُس دور کی روحانی کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے۔

(64) لوط اُن تنظیمی کلیسیاؤں کی نمائندگی کرتا ہے جو ابھی تک صدوم کے اندر ہیں۔ غور کریں، بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ راستباز اُن میں رہ کر ہر روز اپنے سچے دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا۔ کیوں اُس کے اندر اُن کے خلاف کھڑے ہونے کی ہمت نہ تھی؟ آج کلیسیا میں بہت سے اچھے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، جو باہر عورتوں کو نیکریں پہنے اور مردوں کو اِس قسم کے کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، اور اُن کے ممبران، اتوار کو گولف کھیلتے ہیں، اور تفریحی پارٹیاں منعقد کرتے ہیں، اور تیراکی کیلئے نکل جاتے ہیں، لیکن عبادت کیلئے گرجا گھروں میں نہیں جاتے۔ بُدھ کی رات، گرجا گھر میں جانے کی بجائے، گھروں میں بیٹھ کر ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں۔ وہ اِن چیزوں کے خلاف کچھ کہنا تو چاہتے ہیں، لیکن اُن کی کلیسیا کے عہدے دار اُن کو باہر نکال پھینکیں گے۔ کیا مسئلہ ہے؟ یہ پھر لوط ہی ہے، جو اپنے گھر کی کھڑکی سے باہر جھانک کر گناہ کو دیکھ رہا ہے، لیکن گناہ کو ''گناہ'' کہنے سے ڈرتا ہے!

(65) ابرہام اُن کی آلودگی میں شامل نہ تھا، وہ اُس سے باہر تھا۔ وہ ایک روحانی کلیسیا کی مثال تھا۔ اب ذرا دیکھیں آگ برسنے سے پہلے، آخری وقت سے ذرا پہلے کیا ہوا تھا۔ اہلِ صدوم غیر قوم کے لوگ تھے۔ یہ اُس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آج آگ غیر اقوام پر برسنے والی ہے، جب اقوام تباہ و برباد ہو جائیں گی اور جل جائیں گی۔ ''آسمان آگ سے جل جائیں گے،'' خداوند فرماتا ہے، ''اور وہ حرارت کی شدت سے پگھل جائیں گے۔'' وہ اِس بات کا ایک سایہ تھا۔

(66) آیئے اب ذرا اُن کی تصویر کشی کریں۔ یہاں ابرہام ہے جو پہلے ہی صدوم سے باہر ہے، نہ کہ صدوم میں، بلکہ وہ صدوم سے باہر تھا۔ لیکن لوط ابھی تک صدوم میں تھا۔

(67) عجیب نظارہ ہے، کہ ایک دن دوپہر کے وقت، تقریباً گیارہ بج چکے ہوں گے، کہ اُس نے

تین آدمیوں کو آتے دیکھا، عام آدمی کی طرح، جو سڑک پر چلے آرہے تھے، اور راستہ میں تھے۔ اور ابرہام بلوط کے درخت کے نیچے، بیٹھا آرام کررہا تھا۔ اُس دن شاید، وہ صبح سویرے ہی اپنے مویشیوں کیلئے باہر نکل چکا تھا، اور اب، دوپہر کا وقت تھا۔ اور اُس نے تین آدمیوں کو آتے دیکھا۔ اور اُن آدمیوں کے بارے میں کچھ تھا، اسلیئے، اُس کے دل میں ایک گھنٹی سی بجی۔ اوہ، میرے خدایا!

(68) جب کبھی خدا آتا ہے تو کچھ نہ کچھ ہوتا ہے، جونہی وہ لوگوں کے درمیان آتا ہے، تو اُن کے اندر ایک گھنٹی سی بجتی ہے۔ وہ اُسے جانتے ہیں۔ کوئی چیز ہے جو اُنھیں بتاتی ہے، اور پھر اُسے ثابت کرتی ہے۔

(69) ابرہام جلدی سے بھاگا، اور کہنے لگا، ''اِے میرے خداوند، اگر مجھ پر آپ نے کرم کی نظر کی ہے تو اپنے خادم کے پاس سے چلے نہ جائیں بلکہ تھوڑا سا پانی لایا جائے، اور آپ اپنے پاوں دھو کر اِس درخت کے نیچے آرام کریں، میں کچھ روٹی لاتا ہوں آپ تازہ دم ہو جائیں، تب آپ آگے اپنی راہ پر بڑھیں۔'' چنانچہ ابرہام جلدی سے گھوما۔ اور اُس نے ایک موٹے تازے بچھڑے کو پکڑ کر، ایک جوان کو دیا کہ وہ اُسے تیار کرے۔ اور خود، خیمہ میں اندر جا کر، سارہ سے کہنے لگا، کہ جلدی سے تین پیمانہ باریک آٹا لے، اور اِسے گوندھ کر، کچھ پھلکے، روٹیاں بنا۔ جب وہ کھانا تیار ہو گیا تو اُسے اُن کے آگے رکھا۔ جب وہ وہاں بیٹھے، کھانا کھا رہے تھے، تو اُنھوں نے جائزہ لیا، کہ یہ شخص باہر بیٹھا صدوم کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اور اُس نے کہا......

(70) آپ کو یاد ہے، کہ اُن میں سے دو اشخاص، صدوم کی طرف روانہ ہو گئے۔ براہِ کرم اِس بات کو کھو نہ دینا۔ اُن میں سے دو اشخاص صدوم میں چلے گئے۔ اب میں وہ بات کہہ رہا ہوں جو یسُوع نے کہی۔ اُن میں سے دو صدوم کو گئے کہ وہ لوط اور باقی لوگوں کو جو تیار تھے نکال کر باہر لے آئیں۔ اور وہ دونوں صدوم میں گئے، اور وہاں اُنھوں نے منادی کی۔ (لیکن اُن میں سے ایک ابرہام کے پاس ہی ٹھہرا۔ اب ذرا آپ اُس نشان کو دیکھیں جو اُس نے وہاں کیا۔) جو صدوم میں گئے اُنھوں نے وہاں ایک نشان دکھایا، اور وہاں ......اُنھوں نے اُن لوگوں کو اندھا کر کے سزا دی۔ خوشخبری کی منادی ہمیشہ بے ایمانوں کو اندھا کر دیتی ہے۔ اُس پر غور کریں جو اُس نے صدوم میں کیا۔

(71) اب، پیچھے صرف ایک ہی رہ گیا اور اُس نے ابرہام پر نشان ظاہر کیا۔

(72) اب، کیا آپ نے کبھی غور کیا، کوئی بھی تاریخ دان، جو کلامِ مُقدس کا، اور تاریخ کا مطالعہ

کر کے دیکھ سکتا ہے، کہ کلیسیائی زمانوں کے اندر ایسا کوئی بھی وقت نہیں آیا جس میں دُنیادار لوگوں کے پاس، تنظیموں سے باہر، کوئی ایسا شخص گیا ہو جس کا نام ابرہام کی طرح، h-a-m، سے ختم ہوتا ہو۔ لیکن آج کل اِن کے پاس ایک ہے، G-r-a-h-a-m، یہ درست ہے۔ وہ اِن لوگوں کے پاس جا کر، اِن کو باہر بلا رہا ہے۔ اِس کے ذریعے وہ ایک عجیب خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ گراہم، بلی گراہم، خدا کا خادم اِن تنظیموں، اور سیاست دانوں کے، درمیان جا کر، ضرب کاری لگا کر تہس نہس کر رہا ہے۔

(73) کچھ دنوں کی بات ہے جب وہ اُسے صدارت کیلئے کھڑا کرنا چاہتے تھے، تو اُس نے فوراً اُس بات سے منہ موڑ لیا۔ اِس کیلئے، خدا اُسے برکت دے۔ اسلیئے اگر ایسا ہوتا، تو اُن کے شراب کے سارے کارخانے بند ہو جاتے، اور وہ اُنھیں کبھی پہلے کی طرح نہ رہنے دیتا۔ جن پر لوگوں نے کروڑوں ڈالر خرچ کر رکھے ہیں، لیکن وہ اُن تمام سگریٹ کمپنیوں، اور اِس قسم کی دیگر چیزوں کو باہر نکال پھینکتا۔ دیکھیں، وہ اہلِ صدوم کیلئے خدا کا ایک پیامبر ہے۔ اور یہ بالکل درست ہے۔

(74) لیکن یاد رکھیں، کہ اُن تین مردوں میں ایک، پیچھے ابرہام کے پاس ٹھہر گیا، یہ اُن دونوں میں سے نہیں ہے جو آج کل کے ماڈرن منادوں کی طرح صدوم میں منادی کرنے کیلئے گئے۔ دھیان دیجیے، ایک وہیں ٹھہر گیا تھا۔ جبکہ دو اُس طرف نکل گئے، اور ایک پیچھے ابرہام کے پاس رہ گیا۔ اور وہ ابرہام کے پاس رہ گیا تھا اُس نے اُسے ایک نشان دکھایا۔

(75) اب دھیان دیں، اُس واقعہ سے کوئی ایک یا دو دن قبل اُس کا نام ''ابرام'' اور اُس کی بیوی کا نام ''ساری'' تھا۔ خدا اُس پر ظاہر ہوا اور اُسے بتایا، ''کہ میں تیرا نام ابرام سے تبدیل کر کے ابرہام رکھنے لگا ہوں۔'' (دیکھیں، G-r-a-h-a-m کے چھ حروف ہیں، جو انسان کا عدد ہے۔) لیکن A-b-r-a-h-a-m کے سات حروف ہیں، اور اِن سات حروف میں؛ h-a-m آخر میں ہے، اور آخری حروف h-a-m کے ساتھ ختم ہوتے ہیں۔

(76) اب، ذرا روحانی کلیسیاء کو لیں، ابرہام کے پاس ایک ہی رہا، اور غور کریں کہ اُس نے کیا کہا۔ اُس نے کہا، ''ابرہام'' (نہ کہ ''ابرام'') ''ابرہام، تیری بیوی کہاں ہے'' (نہ کہ ''ساری'') ''بلکہ S-a-r-a-h کہاں ہے؟ تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟''

(77) غور کریں ابرہام نے کیا کہا، ''وہ تیرے پیچھے خیمہ میں ہے۔''

(78) اور اُس نے کہا، ''میں تیرے پاس آؤنگا۔ میں تیرے پاس موسمِ بہار میں آؤنگا۔'' دیکھیں

یہ ایک ذاتی اشارہ ہے، ایک ایسا اشارہ، جو وعدے کے مطابق تھا۔ اور یہ خدا تھا! اُس نے کہا، ''میں تیرے پاس پھر آونگا۔''

(79) اور سارہ، (اِس طریقہ سے ہم سب اِس بات کو سمجھ جائیں گے) وہ اپنی ایسی حالت پر ہنس پڑی، اور اپنے آپ ہی سے، کہنے لگی، ''مجھ سے، جبکہ میں تقریباً سو سال کی، بڑھیا ہوں، اور میرا مالک'' (یعنی ابرہام بھی) ''عمر رسیدہ ہے، اور وہ نوجوانی کی حد کو عبور کر چکا ہے۔'' کہنے لگی، ''کیسے، ہم اِس طرح کی شادمانی حاصل کر سکتے ہیں، میں بڑھیا ہوں اور وہ بھی بوڑھا ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''ہم ایسی شادمانی نہیں پا سکتے۔'' اور کہنے لگی، ''یہ کیسے ہوگا؟ اور یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں!''

(80) اور اِس۔ اِس شخص نے (جو انسانی جامہ میں خدا تھا) کہا، ''کہ سارہ کیوں ہنسی، اور میری اِن باتوں پر کیوں شک کیا؟'' کیونکہ سارہ اُس شخص کے پیچھے، خیمہ میں بیٹھی ہوئی تھی۔

(81) اب غور کریں، کیا یہ وہ خدمت نہیں جو یسُوع مسیح کی تھی! وہ لوگوں کی طرف دیکھ کہ اُن کے خیالات جان لیتا تھا۔ اُس نے پطرس کو بتا دیا کہ تو کون ہے اور تیرے باپ کا نام کیا ہے۔ اُس نے نتن ایل کو بتایا۔

(82) اُس نے عورت کو بھی کنویں پر بتایا، تب وہ بول اُٹھی ...... یسُوع نے اُس سے کہا، ''مجھے پانی پلا،'' یا ''میرے لیے پانی لا۔''

(83) اُس عورت نے کہا، ''جناب، یہودی لوگوں کا دستور نہیں ...... کہ وہ سامری لوگوں سے بات کریں۔ ہمارا ایک دوسرے سے کوئی لین دین نہیں۔''

(84) یسُوع نے کہا، ''لیکن اگر تو یہ جانتی کہ جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وہ کون ہے، اور تو مجھ سے پانی مانگتی۔ اور یوں بات چیت آگے بڑھی۔ تو یسُوع نے کہا، ''جا اپنے شوہر کو بلا لا۔''

اُس عورت نے کہا، ''میں بے شوہر ہوں۔''

یسُوع نے کہا، ''تو نے درست کہا، کیونکہ پانچ تو کر چکی ہے۔''

اُس عورت نے کہا، ''جناب!''

(85) اُس زمانے کے کاہنوں اور۔ اور اُن لوگوں کے درمیان فرق پر نگاہ کریں، جیسا کہ کاہن اور اُنکی کونسل وہ کسی دوسرے زمانے کی جھلک میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ اُنھوں نے کہا، ''یہ شیطان ہے!'' چونکہ اُن لوگوں کو اپنی جماعت کے آگے جوابدہ ہونا پڑتا تھا، اسلیئے اُن کو ایسا کہنا پڑتا تھا۔

(86) لیکن اُس بیچاری عورت نے کیا کیا، اُس کے اندر ازلی چناؤ کا ایک بیج تھا...... وہ اِن رسم و رواج سے تنگ آ چکی اور تھک ہار چکی تھی، اور وہ ایک کسبی بن کر سڑک پر نکل آئی تھی۔ لیکن جب اُس نے یہ سب کچھ دیکھا، تو اُس نے کہا، ''جناب، مجھے ایسے لگتا ہے کہ آپ ایک نبی ہیں۔ تقریباً چار سو سال ہونے کو آئے کہ ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا، لیکن ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب مسیح آئے گا تو یہ سب باتیں بتائے گا۔'' اوہ، میرے خدایا! جو بیج اُس کے اندر تھا وہ زندگی کیلئے پھوٹ نکلا! کیوں؟ اسلیئے کہ اِس کی تفسیر کرنے کی ضرورت نہ تھی۔

(87) یسُوع نے کہا، ''میں جو تجھ سے باتیں کرتا ہوں وہی ہوں۔'' اب اِس بات کی تفسیر کرنے کی ضرورت نہیں۔ اُس نے معجزات کیے اور گواہی دی کہ وہی مسیح ہے، آمین، اور یقیناً جو خدا نے وعدہ کیا تھا وہ اُس کا ثبوت تھا (''خداوند تمہارا خدا میری مانند ایک نبی برپا کرے گا'' یہ وہی بات تھی جو موسیٰ نے کہی)۔ یہ کیا تھا؟ یہ کلامِ مُقدس کی تصدیق تھی!

(88) وہ شہر کی طرف بھاگ گئی، اور کہنے لگی، ''آؤ، ایک شخص کو دیکھو جس نے میرے سب کیے ہوئے کام مجھے بتا دیئے۔ کیا ممکن نہیں کہ مسیح یہی ہے؟ کیا یہ وہی نہیں ہے؟ اُس نے میرے سب کیے ہوئے کام مجھے بتا دیئے۔''

(89) اب غور کریں، یسُوع، جو اُس شخص کے اندر تھا اور اُس کی پشت خیمے کی طرف تھی اُس نے بتایا کہ سارہ خیمہ کے اندر بیٹھ کر کیا سوچ رہی تھی۔

(90) خدا کا کلام، عبرانیوں، 4 باب میں کہتا ہے، کہ......وہ یوں فرماتا ہے، ''خدا کا کلام ہر ایک دو دھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے، جو جان رُوح بند بند اور گودے کو چیر کر نکل جاتا ہے، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'' یہ کلام ہے! اور جب کبھی کوئی نبی آتا ہے، تو وہ خدا کے کلام کے ساتھ آتا ہے، اور وہ اُس زمانے کیلئے کلام ہوتا ہے۔ اور وہ کیا کرتا ہے؟ ایک نبوت کرنے والا دل کے خیالات کو جانچتا ہے۔

(91) چونکہ یسُوع مسیح کلام کی پوری معموری تھا اسلیئے اُس نے اِسکے اندر بھی ایسا ہی کیا۔

(92) اور یسُوع نے فرمایا، ''جس طرح صدوم کے دنوں میں ہوا تھا، اُسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں بھی ہوگا۔'' خدا کا رُوح انسانی صورت میں دُنیا میں آئے گا، خدا جسم میں ظاہر ہوگا (آمین! کیا آپ اِسے سمجھتے ہیں؟)، اور وہی کام کرے گا جو خدا نے انسانی صورت میں صدوم کے

زمانے میں کیے۔ یادرکھیں، کہ وہ موعودہ فرزند کیلئے انتظار کررہے تھے۔اور، ٹھیک اِس کے بعد، وہ موعودہ فرزند آ گیا۔ یہ ایک آخری نشان تھا جو اہلِ صدوم اور ابرہام نے موعودہ فرزند کے ظاہر ہونے سے قبل دیکھا۔کیا آپ نے اِس پرغور کیا؟ اوراب روحانی طور پرکلیسیا اُس مقام پر پہنچ چکی ہے۔

(93) کسی نے کہا، ''بھائی برینہم، کیا آپ کہتے ہیں کہ 'وہ خدا تھا'؟''

(94) بائبل کہتی ہے، کہ وہ خدا تھا! اِس بات کی تفسیر کرنے کی ضرورت نہیں۔ وہ الوہیم ہے۔ ابرہام نے اُسے اِسی نام سے پکارا۔اور بائبل کا کوئی بھی پڑھنے والا جانتا ہے۔الوہیم ''قادرِ مُطلق خدا ہے۔'' وہ اول، اورآخر ہے؛ ابتدا، اورانتہا ہے۔الوہیم! ابرہام نے اُسے ''الوہیم'' کہہ کر پکارا۔ یعنی خدا (عبرانی کے بڑے حروف میں لکھا ہے)، الوہیم ؛ جس طرح وہ کہ ابتدامیں تھا، ''خدا ؛'' یعنی الوہیم۔

(95) وہ الوہیم تھا جو انسانی جامہ میں ظاہر ہوا، اُس نے انسانی لباس پہنا تھا، اور انسانی خوراک کھا رہا تھا۔آمین! یہ نشان تھا کہ آخری دنوں میں خدا دوبارہ انسانی جامہ میں اپنے لوگوں کے درمیان ظاہر ہوگا! آمین! یسُوع نے کہا، ''کہ جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے۔اور جس طرح صدوم کے دنوں میں ہوا، وہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت میں بھی ہوگا۔'' آمین! اِس کی تفسیر کرنے کی ضرورت نہیں؛ بلکہ اِس ظہور کی ضرورت ہے، اور بس یہی ضرورت ہے۔آمین۔کیا آپ اِس کو مانتے ہیں؟

آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(96) ہمارے آسمانی باپ، آج رات ہم تیرے وعدوں کو دہراتے ہیں کہ تو نے ایسی باتیں کہی ہیں۔تو نے اُن کا وعدہ کیا ہے۔ تیرے سوا اور کوئی دوسرا تیرے کلام کو زندگی نہیں بخش سکتا۔تو نے کہا، ''روشنی ہو جائے ؛'' اور روشنی ہوگئی۔کسی کو اِسکی تفسیر کرنے کی ضرورت نہیں، بلکہ یہ بات ظہور میں آئی۔

(97) جیسے کہ ہم نے، یسعیاہ نبی کا حوالہ دیا، ''کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی ؛'' اور وہ ہوئی؛ اِس کی تفسیر کی ضرورت پیش نہیں آئی، کیونکہ وہ حاملہ ہوئی۔ یہ وہ بات ہے جو وقوع میں آئی۔

(98) تو نے کہا، جب وہ آئے گا تو وہ بیت الحم میں پیدا ہوگا، ''اِے بیت الحم، یہودیہ کے علاقہ۔ تو اسرائیل، یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں؟ لیکن تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا جو میری امت اسرائیل کی گلہ بانی کرے گا۔''

(99) وہ کیا کام کرے گا، وہ صلیب سے کیا پکارے گا، وہ کس طرح سے رد کیا جائے گا، اُس

کے ہاتھ پاؤں چھیدے جائیں گے؛ ''اور وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا؛ ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی؛ اور اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفاء پائی۔''

(100) داؤد کس طرح کہتا ہے کہ، ''تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا، اور نہ اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا۔'' اور تیسرے روز، پیشتر اِس کے کہ اُس کے جسم کو سڑنے کیلئے بہتر گھنٹے پورے ہوتے، خدا کا کلام کہتا ہے، ''کہ وہ اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔'' (اُن لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ اُسکے شاگرد اُسکے بدن کو چرا لے گئے؛ اور وہ ابھی تک اِسی بات کا یقین کرتے ہیں۔) لیکن خداوند، ہمارا ایمان، تیرے کلام پر ہے! جو ظاہر ہوا۔ یسُوع مسیح نے مُردوں میں سے زندہ ہو کر کہا، ''اور میں......دیکھو، میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''

(101) ہمارا ایمان ہے کہ آج رات تو یہاں پر موجود ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تو ویسا ہی یسُوع، آج رات یہاں پر موجود ہے، جیسا کہ پہلے تھا۔ اور آنکھوں، ٹانگوں، منہ، بازووں، جان، اور بدن کو ڈھونڈ رہا ہے، جن میں تو اپنے آپ کو ظاہر کر کے کام کر سکے۔ اے خدا، آج رات ہمیں مُقدس کر، تا کہ ہم مسیح کو اپنے درمیان سکونت اختیار کرتے ہوئے دیکھ سکیں۔ اُسے آنے دے! تا کہ پھر وہی واقعہ ہو، جو اُس دن اُن متلاشی یونانی لوگوں کے ساتھ ہوا، اور اُنھوں نے کہا، ''جناب، ہم یسُوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔'' اور اُنھوں نے اُسے دیکھا۔ اوہ، جب اُنھوں نے اُسے دیکھا ہو گا تو وہاں کس قدر ہل چل مچی ہو گی!

(102) اِے خدا، تو آج بھی وہی ہے۔ اور تو نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم بھوکے اور پیاسے ہوں گے تو ہم تجھے دیکھیں گے۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے، کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی'' (یعنی بے ایمان لوگ)؛ ''لیکن تم مجھے دیکھو گے، اسلیئے کہ میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہوں گا۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(103) اِے خداوند، کلام سنایا جا چکا ہے، اور یہ لکھا جا چکا ہے، اب اِسے پورا ہونے دے، اور خدا کے جلال کیلئے، یہ دکھا اسلیئے کہ تو اپنے کلام پر قائم رہتا ہے۔ آمین۔ خدا آپ کو برکت دے۔

(104) اب میں دُعائیہ قطار کو بلانے جا رہا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ جیسے بلی نے کہا، کہ اُس نے ایک سے لیکر سو نمبر تک دُعائیہ کارڈ تقسیم کر دیئے ہیں، کچھ ایسی ہی بات اُس نے کہی تھی۔ ابھی وہ

یہاں نہیں ہے۔ کیا...... دُعائیہ کارڈ نمبر کیا ہے......کوئی بھی اپنے کارڈ کی پچھلی جانب دیکھے...... یہاں- یہاں نمبر اور- اور ایک حروف لکھا ہوگا (جیسے اے، بی، سی، ڈی، یا......) ۔کیا یہ، اے ہے؟ ٹھیک ہے۔

(105) آیئے ہم اے والے حروف، نمبر ایک، دو، تین، چار، پانچ لیتے ہیں۔اسلیئے اِسی ترتیب کے ساتھ کھڑے ہونا شروع کریں۔حروف اے، نمبر ایک، نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار۔ چار نمبر کو، میں نے قطار میں کھڑا ہوا نہیں دیکھا۔دُعائیہ کارڈ نمبر چار۔ایک، دو، تین۔شاید......ہوسکتا ہے کہ اِن کو نمبر چار نہیں مل رہا۔اگر یہ انھیں نہیں مل رہا، تو کوئی بھی شخص اپنے ساتھ والے کے کارڈ کو دیکھے، شاید اُس شخص کے پاس کارڈ ہو لیکن وہ کھڑا نہ ہوسکتا ہو۔اب جلدی کریں۔ یہاں ہے، نمبر چار۔پانچ، دُعائیہ کارڈ نمبر پانچ ۔ چھ، سات، آٹھ، نو، دس، گیارہ، بارہ۔ جونہی آپکا نمبر پکارا جائے آپ یہاں اُوپر آنا شروع کریں۔نمبر ایک، دو، تین، ذرا اِس طرف سے آنا شروع کریں۔دُعائیہ کارڈ نمبر ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس، گیارہ، آپ اپنی جگہ پر کھڑے ہوتے جائیں۔گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ، پندرہ، سولہ، سترہ، اٹھارہ، اُنیس، بیس، اکیس، بائیس، تیئس، چوبیس، پچیس۔کوئی شخص جو نہ آ سکتا ہو......

(106) میں وہاں پیچھے ایک نوجوان کو پہیوں والی کرسی پر بیٹھے دیکھ رہا ہوں۔ بیٹا، اگر آپکا نمبر پکارا گیا، اور- اور آپ آ نہیں سکتے......کوئی بات نہیں ہے، تو آپ صرف اپنا ہاتھ اُٹھا لینا، ہم آپ کو یہاں لانے کا بندوبست کریں گے۔سمجھے؟

(107) یہاں کتنے لوگ ایسے ہیں جو بیمار ہیں لیکن اُنکو دُعائیہ کارڈ نہیں ملا؟ آپ جہاں کہیں بھی ہیں، ہمیں صرف یہاں اپنا ہاتھ دکھائیں۔ٹھیک یہاں، یہ بہتر طریقہ ہے، آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ جبکہ وہ لوگوں کو اکھٹا کررہے ہیں، کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں، کہ وہ کل آج اور ابد تک یکساں ہے؟ کتنے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں؟ اِن خادموں کی طرف دیکھیں؛ کیا بھائیو، آج کلام ایسا نہیں کہتا، کہ وہ ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں کے باعث چھو سکتے ہیں؟ کیا یہ درست ہے؟ کتنے ہیں جو اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں، اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھائیں؟ وہ ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں کے باعث چھو سکتے ہیں۔

(108) پھر جیسا کہ بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ کل آج بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' تو کتنے ہیں جو اِس

بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر وہ آج کس طرح کام کرے گا؟ وہ اُسی طرح کام کرے گا جس طرح اُس نے گزرے کل میں کیا۔ کیا یہ درست ہے؟ آج رات وہ کہاں ہے؟ کبریا کی ذہنی طرف بیٹھا ہے، اُس بدن میں؛ رُوح القدُس اِس عمارت میں موجود ہے، تا کہ اُس کو ظاہر کرے۔

(109) غور کریں، اور اب دیکھیں۔ کہ ایک دن جب ایک عورت نے، اُس کی پوشاک کو چھوا تو کیا ہوا؟ ہم کہیں گے، کہ اُسکے پاس کوئی دُعائیہ کارڈ نہ تھا، لیکن اُس نے اُس کی پوشاک کو چھوا۔ اور جونہی اُس نے اُسکی پوشاک کو چھوا، تو یسُوع مڑا اور اُس نے کہا، ''مجھے کس نے چھوا ہے؟''

(110) پطرس اُسے ملامت کرنے لگا، اور کہنے لگا، ''خداوند، تو کیوں ایسا کہتا ہے، ایسا کہنا اچھا نہیں لگتا۔ کیوں ایسا کہتا ہے، جبکہ ہر کوئی تجھے چھونے کی کوشش کر رہا ہے۔ تو کیونکر کہتا ہے، 'کہ مجھے کسی نے چھوا ہے؟'''

(111) اُس نے کہا، ''لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ میں کچھ کمزور ہوا ہوں۔'' کتنے لوگ اِس بات کو جانتے ہیں؟ نیکی، جس کا مطلب ہے ''قوت''، جو کہ مجھ سے نکلی ہے۔ ''چونکہ کسی نے مجھے فرق انداز سے چھوا ہے، اسلیئے میں کچھ کمزوری محسوس کرتا ہوں۔'' اور اُس نے گھوم کر لوگوں کی طرف دیکھا جب تک کہ اُس نے ایمان کی اُس کڑی کو پا نہ لیا۔

(112) ہر ایک اپنے بازو اُس کے اِردگرد ڈال رہا اور کہہ رہا تھا، ''اِے ربی، ہم تجھ پر ایمان رکھتے ہیں،'' اور اِسی انداز میں اور بہت کچھ کہہ رہے تھے۔

(113) لیکن اُن کے درمیان ایک تھی جو حقیقت میں اُس پر ایمان رکھتی تھی۔ اور اُس عورت نے اُس کی پوشاک کو چھوا اور ایمان رکھا کہ وہ تندرست ہوگئی ہے، کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی تھی کہ اگر میں اُسکی پوشاک ہی کو چھولوں گی تو تندرست ہو جاوں گی۔

(114) یسُوع نے گھوم کر لوگوں کو دیکھا جب تک کہ اُس عورت کو تلاش نہ کر لیا، اور یسُوع نے اُس سے کہا...... اُس عورت کو بتایا کہ اُس کا خون بہنا بند ہو گیا ہے اور وہ تندرست ہوگئی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اب، یہی ایک طریقہ ہے، جس سے اُس نے حاضرین میں سے لوگوں کیساتھ برتاو کیا۔

(115) اب، میں اِس بات کا دعویٰ کر رہا ہوں کہ وہ مُردہ نہیں، وہ آج بھی اُسی طرح زندہ ہے جس طرح کہ وہ کبھی تھا۔ اور بائبل کہتی ہے، بلکہ خود، یسُوع نے کہا، ''کہ جس طرح صدوم کے دنوں میں ہوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا۔''

(116) اب دیکھیں، کہ خدا کے پاس خواہ کیسی ہی نعمت کیوں نہ ہو، یہاں کسی کو ہونا چاہیے، جو اُسکو، حاصل کرنے کا متمنی ہو۔ بائبل کہتی ہے، کہ وہ ایک گاوں میں داخل ہوا، "لیکن وہ وہاں اُنکی بے اعتقادی کے باعث بہت سے معجزات نہ کرسکا۔" کیا یہ بات سچ ہے؟ آج بھی اُسی طرح ہے۔ آپ کو اُس پر ایمان رکھنا ہے۔ آپ کو صرف اُس پر ایمان رکھنا ہے۔ اور یہی طریقہ ہے کہ آپ اُس سے کچھ حاصل کرسکتے ہیں۔

(117) کیا دُعائیہ قطار تیار ہے؟ اب، ہر شخص صرف دس منٹ کیلئے بڑے ادب کے ساتھ بیٹھے۔ میں نہیں جانتا کہ آیا میں وہاں تک جاسکوں گا یا نہیں، میرے پاس یہاں پچیس یا تیس لوگ کھڑے ہیں۔ لیکن اب، دُعائیہ قطار میں، کھڑا ہر شخص جانتا ہے کہ میں آپ لوگوں کیلئے ایک اجنبی ہوں، اور میں آپکے متعلق کچھ نہیں جانتا، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیے۔ بلکہ ہر شخص جو دُعائیہ قطار میں کھڑا ہے۔

(118) اب حاضرین میں سے، جو یہ جانتے ہیں کہ میں اُن کے متعلق کچھ نہیں جانتا، اپنا ہاتھ بلند کریں۔ اب، دوستو، اب، جو کچھ میں آپکو کہنے کی کوشش کر رہا ہوں، اُسے سمجھیں۔ اب، وہ یہ ہے۔ یہ تمام مناد جو پلیٹ فارم پر کھڑے ہیں۔ سنیں مسیح نے یہ وعدہ کیا ہے۔ دیکھیں، یہ لکھا ہوا ہے۔ اور یہ کب پورا ہوگا؟ آخری دنوں میں، خداوند کی آمد سے قبل۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ اِس وقت پورا ہوگا۔

(119) اب، یہی وہ کلام ہے جس نے آج کیلئے پیشگوئی کی ہے۔ نہ کہ لوتھر کی روشنی؛ نہ ہی ویسلی کی روشنی؛ اور یہاں تک کہ پنتی کاسٹل کی روشنی بھی نہیں۔ بلکہ اب یہ راہ اُوپر جا چکی ہے۔ اب، لوتھر کی روشنی ٹھیک ہے؛ میتھوڈسٹ ٹھیک ہیں؛ بپٹسٹ بھی ٹھیک ہیں؛ سب لوگ، اور پنتی کاسٹل بھی، بہترین لوگ ہیں۔ اور آج رات یہاں ہر طبقے کے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ اب یہ۔ یہ۔ یہ انفرادی طور پر نہیں ہیں۔ اگرچہ کہ......

(120) آپ ایک میتھوڈسٹ کو کبھی بھی لوتھر کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتے کیونکہ وہ تقدیس پر ایمان رکھتا ہے مگر ایک لوتھرن نہیں۔ سمجھے؟

(121) آپ کسی پنتی کاسٹل کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ "تقدیس سب کچھ ہے،" اُنھوں نے نعمتوں کی بحالی کو دیکھا ہے۔ وہ اِس کا یقین نہیں کرسکتے۔ نہیں، بلکہ اُنکے پاس اِن سب سے زیادہ ہے۔ سمجھے؟ اور یہ آخری کلیسیائی زمانہ ہمارا ہے، اور بائبل کہتی ہے کہ اِس کے بعد اور کوئی کلیسیائی زمانہ نہ ہوگا۔

(122) مگر یہاں لوگوں کا جمع ہونا ہے، اور دیکھیں، ہم اِسی مقام پر ہیں۔ اب، آخری نشان کو،

یاد رکھیں۔ کیا ہم لوگ موعودہ فرزند کی راہ دیکھ رہے ہیں؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ مسیح میں ہونے کی وجہ سے ابرہام کی نسل ہیں؟ تو اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں۔ اور پھر، ابرہام کی نسل ہوتے ہوئے، اپنا نشان حاصل کریں! یہ نشان بابل میں نہیں ہے، اور نہ ہی یہ دُنیا کی تنظیموں میں ہے۔ یہ یہاں آپ کے درمیان ہے، اُن کے درمیان جنہوں نے دُنیاوی الجھنوں سے کنارا کشی کی ہے۔ اُس پر ایمان رکھیں!

(123) یہاں ایک خاتون ہے، یہ میرے لیے بالکل اجنبی ہے، اور ہماری عمریں تقریباً ایک ہی جیسی ہیں۔ اور میں نے اپنی زندگی میں اِس عورت کو کبھی نہیں دیکھا۔ اگر میں اِس خاتون کو تندرست کرسکتا تو کر دیتا، اسلیئے کہ وہ بیمار ہے۔ مگر میں اِس عورت کے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ کیا آپ نے چند منٹ قبل اِسے ہاتھ اُٹھائے دیکھا تھا۔ میں۔ میں نے اِسے کبھی نہیں دیکھا۔ یہ محض ایک خاتون ہے جو یہاں کھڑی ہے۔

(124) آج جب وہ لوگ یہاں آئے تو بہت سارے دُعائیہ کارڈ لائے، اور اِن کو ملا دیا اور پھر لوگوں میں تقسیم کردیا۔ ایک نے یہاں نمبر ایک حاصل کیا، اور دوسرے کے پاس پیچھے نمبر دس ہو، نمبر پندرہ، نمبر سات، اور مختلف نمبر...... وغیرہ وغیرہ۔ یہ لوگ ٹھیک، ہر روز، آپ کے سامنے سارے کارڈ ملاتے ہیں۔ اور جب لوگوں کو بلایا جاتا ہے، تو اِنھیں سب طرف سے بلایا جاتا ہے۔ سمجھے؟ اور، اب، یہ ضروری نہیں کہ آپکے پاس دُعائیہ کارڈ ہو، صرف بیٹھیں اور ایمان رکھیں۔ ایسا کیوں نہیں کرسکتے......

(125) اب آج رات، ذرا اپنے آپ کو تکلیف دیں، اور غور کریں کہ ہم کس گھڑی میں سے گذر رہے ہیں؟ سمجھے؟ اب، میرے دوستو، یہ بھی، اختتام پذیر ہورہی ہے۔ یہ تقریباً ختم ہونے والی ہے!

(126) اب، اگر ابرہام کے خدا نے یسُوع مسیح کو مُردوں میں سے جلایا ہے، اور پھر اُسی یسُوع نے وعدہ کیا ہے کہ آخری دنوں میں وہی نشان جو...... جو فرشتہ نے (جو انسانی جامے میں خدا تھا) موعودہ فرزند کے آنے سے قبل، ابرہام کو دکھایا، یسُوع نے کہا وہی نشان آج بھی ظاہر ہوگا۔

(127) اب، اِس وقت ہم ایٹمی قوت اور تنظیموں، اور جس طرح کی گڑبڑ میں، وہ ہیں، اُنکو دیکھ رہے ہیں۔ ہم اُنکے درمیان بلی گراہم، اور اورل رابرٹس، اور اُن سب لوگوں کو دیکھ رہے ہیں؛ پنتی کاسٹل پیامبر اور تنظیمی پیامبر موجود ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہو رہا ہے، وہ نشان کو پیش کررہے ہیں۔ بلی گراہم، ایک اچھا ماہر علمِ الٰہیات ہے، جس پر تنظیمیں ایمان رکھتی ہیں۔ دوسری طرف

اورل رابرٹس ہے، جوکہ الٰہی شفاء کانشان پیش کرر ہاہے، جس پرپنتی کاسٹل یقین رکھتے ہیں......

(128) لیکن یہاں دیکھیں، کہ ابر ہام کی نسل کے ساتھ کسی اور چیز کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔ یہاں کچھ تو تنظیموں کے اندر؛ اور کچھ تنظیموں کے باہر ہورہا ہے، اور لوگوں کو جمع کیا جارہا ہے۔ اب ہم اِس بات کو چھوڑتے ہیں کل رات مزید اس پر جائیں گے۔

(129) دیکھیں، میں اِس خاتون سے ناواقف ہوں۔ میں اِسکی طرف اپنی پشت کرلیتا ہوں۔ اگر خداوند خدا اِس سے کوئی بات کرے، ہوسکتا ہے کہ یہ- یہ گھریلو، شاید مالی پریشانی ہو، یا یہ بیماری کی پریشانی ہو؛ میں نہیں جانتا۔ یہ عورت خود جانے گی کہ آیا یہ درست ہے یا غلط۔

(130) اگر آج بھی وہ وہی کام کرے جواُس نے اُس وقت میں کیے تھے، جس کا یسُوع مسیح نے وعدہ کیا ہے وہ اِن آخری دنوں میں یہاں ہے تو کیا آپ خدا پر ایمان رکھیں گے؟ کتنے ہیں جو اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ ہم صدوم جیسے دنوں میں زندگی بسر کررہے ہیں، جبکہ تمام دُنیا صدوم کی حالت میں جا چکی ہے؟ کتنے ہیں جو اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ آج رات میں نے آپ کو سچائی بتائی ہے؟ تو پھر، ابرہام کی نسل اور اُسکی اولاد، خدا پر ایمان رکھے!

(131) اب، یہ باتیں میں آپ سے اسلیئے کہنے کی کوشش کررہا ہوں تاکہ آپ کے ذہن سے یہ بات نکل جائے، کہ میں اِس عورت کے چہرے کی طرف دیکھ کر ذہنی تعلق قائم کرنا چاہتا ہوں، یا ٹیلی پیتھی کے ذریعے کچھ کہہ رہا ہوں جیسا کہ لوگ سمجھتے ہیں۔ دیکھیں کہ ٹیلی پیتھی کا جاننے والا اتنی نادانی نہیں کرے گا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ کیا آپ نے کبھی ٹیلی پیتھی کرنے والے کو انجیل کی منادی کرتے دیکھا ہے؟ کیا آپ نے کبھی ارواح پرست کے ماہر کو انجیل کی منادی کرتے، اور نشانوں اور عجیب کاموں کے وسیلہ سے، یہ دعویٰ کرتے دیکھا ہے کہ یسُوع مسیح یکساں ہے؟ نہیں۔

(132) دیکھیں، یہ صرف......لوگوں کا ذہن ہے۔ دیکھیں، وہ اندھے ہیں۔ کیا آپکا ایمان ہے کہ وہ اندھے ہوسکتے ہیں؟ بائبل کہتی ہے کہ وہ ہونگے۔ کیا یہ درست بات ہے؟ ''گھمنڈی، بے حیا، خدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ پیار کرنے والے، زردوست، تہمت لگانے والے، بے ضبط، اور نیکی کے دشمن ہونگے، وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُسکے اثر کو قبول نہ کریں گے۔''

(133) کیا یسُوع نے، مُقدس متی 24:24 میں نہیں کہا تھا، کہ، ''آخری دنوں میں دو قسم کی روحیں ہونگی، اگر ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں''؟ لیکن ایسا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ برگزیدہ

بنائے عالم سے پیشتر ہی خدا کے ارادہ میں تھے، اور وہ خدا کا ایک حصہ ہیں۔

(134) اب، ابرہام، اضحاق، اور یعقوب کے خدا، آج رات یہ معلوم ہو جائے کہ میں تیری بابت جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ سچ ہے۔ اِے خداوند، یہ تو ہی ہے۔ اپنے خادموں کو فروتنی کیساتھ اِس قابل بنا کہ وہ اپنے خیالات کو ایک طرف کر سکیں، تا کہ تو ہمارے بدنوں کو اپنے جلال کیلئے استعمال کر سکے۔ خدا کے بیٹے، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

(135) نعمت کیا ہے؟ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے آپ لیں اور ٹکڑے کریں اور پھر بدل لیں۔ نہیں، نہیں۔ کس طرح اپنے آپ کو اُس راہ پر چلانا چاہیے کہ خدا آپ کو استعمال کر سکے۔ نعمت کا مطلب ہی یہ ہے کہ اپنے آپ کو پیچھے کر دیں، تب خدا اِس کے ذریعہ کام کرتا ہے۔

(136) یہ خاتون جو میرے پیچھے ہے اگر یہ تندرست نہ ہوئی تو یہ فوری طور پر مر جائے گی۔ یہ عورت جو میرے پیچھے ہے اِسکے لیے حال ہی میں، کسی اور شخص نے بھی دُعا کی تھی۔ اِس کو کینسر کی بیماری ہے۔ یہ کینسر اِس کی چھاتی اور پھیپھڑوں میں ہے۔ اور اِسکے لیے حال ہی میں دُعا کی گئی تھی، اور یہ ایمان سے اپنی شفاء قبول کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ خداوند یوں فرماتا ہے! اِے خاتون، کیا یہ درست بات ہے؟ [خاتون کہتی ہے، ''جی ہاں، یہ بالکل درست ہے۔'' -ایڈیٹر۔] اگر یہ سچ ہے، تو-تو حاضرین کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر ہلائیں۔ ابرہام کا خدا آج بھی زندہ ہے! تو ٹھیک ہے، پھر ایمان کے ساتھ جائیے اور جیسا آپ نے ایمان رکھا اسکے مطابق آپ تندرست ہو جائیں گی۔ آمین۔

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ کہتے ہیں، ''حاضرین کے بارے میں کیا خیال ہے؟''

(137) یہ خاتون جو یہاں اِس عورت کے ساتھ بیٹھی ہے...... اِس قطار کے آخر میں، وہاں پر دوسری خاتون بھی ہے۔ جب میں دوسری طرف گھوما، تو میں نے اِسکے بازو میں کچھ دیکھا، یعنی بلند فشارِ خون۔ اِس عورت کو ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ اِے خاتون، کیا یہ درست بات ہے؟ تو پھر اپنا ہاتھ اُٹھائیے۔ اگر آپ ایمان رکھتی ہیں، تو آپ کے خون کا دباؤ کم ہو جائے گا۔ ابرہام کا خدا اب بھی منظر پر ہے۔ وہ ٹھیک وہی ہے جو تھا، وہ اِس دن کیلئے خدا کا کلام ہے!

(138) آپکا کیا حال ہے؟ کیا اب آپ ایمان رکھتی ہیں؟ خدا پر ایمان رکھیں! یہ ایک بچی سی معلوم ہوتی ہے۔ اِے نوجوان خاتون، خدا آپکے دل سے واقف ہے۔ میں کچھ نہیں جانتا۔ کیا آپکا

ایمان ہے کہ خدا آپ کی تکلیف مجھ پر ظاہر کرنے کے قابل ہے؟ اگر میں آپ کو بتاوں کہ آپ کیساتھ کیا مسئلہ ہے تو آپ خدا پر ایمان لائیں گی؟ آپ یہاں اپنے لیئے نہیں آئیں، بلکہ کسی اور کیلیئے آئی ہیں، اور وہ آپ کا بھائی ہے۔ اور وہ سخت بیمار ہے اور یہاں سے شمال کی طرف ایک شہر، ٹیولا ر میں رہتا ہے۔ اور وہ ہسپتال میں داخل ہے، اُسکو خون کے کینسر کی بیماری لاحق ہے، ڈاکٹروں نے اُسے لاعلاج قرار دے کر مرنے کیلیئے چھوڑ دیا ہے۔ اُس کے بچنے کی کوئی اُمید نہیں ہے، یہ بالکل سچ ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ [اُس عورت نے، چلاتے ہوئے، کہا، ''جی ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] تو ٹھیک ہے۔ یہ آپکے ہاتھ میں کیا ہے؟ یہ لے جا کر اُسکے اُوپر رکھو۔ اور اِس بات پر ذرا بھی شک نہ کرنا۔ بلکہ ایمان رکھنا! آمین۔

(139) کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ میں نے اپنی زندگی میں اِس خاتون کو کبھی نہیں دیکھا۔ لیکن خدا ہمیشہ خدا ہے! اب، مجھے بتایئے کوئی انسان ایسا کر سکتا ہے؟ یہ نہیں کہ ہم کسی انسان کو یہ کام کرنے کا اہل قرار دے رہے ہیں۔ بلکہ یہ خدا ہے اور جس طرح یسُوع مسیح نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آخری دنوں میں اپنے آپکو (ابرہام کی نسل کے سامنے عیاں کریگا) بالکل اُسی طرح جس طرح کہ صدوم کے دنوں میں کیا تھا۔

(140) اب یہاں، میں اِس خاتون کو نہیں جانتا، ہم دونوں ایک دوسرے کیلیئے اجنبی ہیں، اور میرا اندازہ ہے کہ یہ زندگی میں ہماری پہلی ملاقات ہو رہی ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں خدا کا خادم ہوں؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یہ کلام ہے؟ اور آپ کو معلوم ہے کہ...... یہ کلام اب بھی دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ کیا یہ درست بات ہے؟ اگر آپ اِس بات پر ایمان رکھ سکتی ہیں، تو، کلام اب بھی شافی ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ تو پھر سنیں آپکے اُوپر ایک سایہ ہے، وہ بھی، تاریک سایہ ہے۔ اور یہ کینسر ہے۔ اور کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا مجھے بتا سکتا ہے کہ وہ کینسر کس جگہ پر ہے؟ یہ معدے کی نچلی انتڑی پر ہے، اور ڈاکٹر بھی یہی بات کہتے ہیں۔ کیا اب آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ تندرست ہو جائیں گی؟ جائیں، اور اِن ساری باتوں میں سے کسی پر بھی شک نہ کریں، تو خدا آپکو تندرست کر دیگا۔ آمین۔

(141) کیا، آپ سب ایمان رکھتے ہیں؟ اور یہ سب وہی ہے جو اُس نے کرنے کا وعدہ کیا! ٹھیک اُسی طرح خدا پر ایمان رکھیں، اور شک نہ کریں۔

(142) ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ میں آپ سے واقف نہیں ہوں۔ اگر ہم اجنبی ہیں، تو ہم اپنے ہاتھ پکڑیں، اور حاضرین کو یہ بتائیں۔ میں نے اِس خاتون کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔

(143) کیا آپ جو وہاں باہر بیٹھے ہیں ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپکا ایمان ہے کہ یہ یسُوع مسیح ہے؟ یہ کیا ہے؟ یہ اُسکا کلام ہے۔ اور جب یہ لوگ اِسکور د کرتے ہیں، تو وہ کسی انسان کو نہیں، بلکہ کلام کو رد کررہے ہوتے ہیں۔ یہ کلام تھا جو باہر کھڑا تھا، اور پھر اندر نہ داخل ہوسکا۔

(144) اب، یہ خاتون میرے لیے اجنبی ہے۔ اور میں نے اِس خاتون کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ خدا شفاء دینے والا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ یہاں شفاء کیلئے نہیں، بلکہ کسی اور بات کیلئے آئی ہوں، لیکن اگر خدا مجھے بتادے کہ آپ کی تکلیف کیا ہے، تو کیا آپ میرا یقین کریں گی؟ پہلی بات جس کیلئے آپ دُعا کروانا چاہتی ہیں، وہ یہ ہے، کہ آپکا ایک کان خراب ہے۔ اور آپ اپنے، ایک کان سے سن نہیں سکتی ہیں۔ کیا یہ بات سچ ہے؟ یہ حقیقت ہے۔ پھر آپ کی ایک عادت ہے، اور آپ اِس عادت سے چھٹکارا چاہتی ہیں، اور یہ تمباکو نوشی کی عادت ہے۔ اب اپنی انگلی اپنے درست کان کے اندر ڈالیں، ٹھیک ہے، اپنے درست کان میں۔ بہت اچھا۔ اب خدا پر ایمان رکھیں اور اپنی راہ چلی جائیں، اور شک نہ کریں......اگر آپ ایمان رکھیں گی تو آپ سگریٹ بھی پھر کبھی نہ پئیں گی۔ جائیں، خداوند آپ کو برکت دے۔

آپ نے دیکھا کیا ہوا۔ کیا وہ حقیقت نہیں ہے؟

(145) میں آپ کو نہیں جانتا، ہم دونوں ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ میں نے آپکو اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا، مگر خدا آپکو جانتا ہے۔ لیکن اگر خدا مجھے آپکے متعلق کچھ بتائے، تو کیا آپ یقین کریں گی؟

(146) کیا تمام حاضرین یقین کریں گے کیا کوئی وہاں ہے جو اِس خاتون کو جانتا ہو؟ حاضرین میں کوئی شخص جو اِس خاتون کو جانتا ہو؟ ٹھیک ہے، آپ جانتی ہیں کہ یہ سچ ہے یا غلط۔ اِس کا یہاں فیصلہ ہونا چاہیے۔ سچ بتانا چاہیے۔

(147) اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آخری چند منٹوں میں کیا ہوا۔ سمجھے؟ اسطرح کہ......جیسے میں ذرا ڈگمگا رہا ہوں۔ سمجھے؟ میرے لیے ہر چیز اندھی ہورہی ہے۔ دیکھیں، یہ روحوں کا امتیاز ہے۔ دیکھیں، یہ رُوح القُدس ہے۔ نہ کہ یہ میں ہوں۔ یہ وہ کلام ہے جسکا اِن دنوں کیلئے وعدہ کیا تھا۔ رسُولی

دنوں کے بعد ایسا کبھی نہیں ہوا، ایسا کبھی نہیں ہوا۔لیکن یہ کہا گیا تھا، ’’کہ ابنِ آدم کے آنے سے پیشتر۔ جس طرح لوط کے دنوں میں ہوا، اُسی طرح ابنِ آدم کے آنے کے دنوں میں ہوگا۔‘‘ بے ایمان لوگ اِس پر ایمان نہیں رکھتے۔ اُن سے اِس بات کی توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اِسکا یقین کریں۔لیکن ایماندار اِس کا یقین کریں گے!

(148) اب، اگر رُوح القُدس یہ ظاہر کرے، تو کتنے ہیں جو اپنے پورے دل سے ایمان لائیں گے، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے؟

(149) آپ کا کچھ نقصان ہوا ہے۔آپ کا موٹر کار کے ساتھ حادثہ ہوا ہے، اور اِس حادثہ نے آپ کی گردن کے پاس سے ریڑھ کی ہڈی کو نقصان پہنچایا ہے۔اور اِسی طرح آپ کا ایک گردہ بھی خراب ہے۔ یہ درست ہے، کیا یہ بات درست نہیں ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ تندرست ہوجائیں گے۔خداوند کی ستائش ہو۔

(150) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند گردے کی تکلیف سے شفاء بخشتا ہے؟ تو پھر جایئے اور اپنی شفاء کو قبول کیجیے۔

(151) اِے خاتون، آیئے۔ اِس طرف دیکھیں۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا دل کی تکلیف کو ٹھیک کرتا ہے؟ بہت اچھے، تو پھر اپنی راہ پر جایئے اور ایمان رکھیں، تو آپ کا دل ٹھیک ہوجائے گا۔

(152) یہاں آیئے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں، کہ خدا آپ کی کمر کو تندرست کرسکتا ہے؟ تو پھر جایئے اور اِس بات پر ایمان رکھیں۔

صرف خدا پر ایمان رکھیں، آپ کو صرف یہی کچھ کرنا ہے!

(153) اِے خاتون، آگے آیئے۔کیا آپ کا ایمان ہے کہ خدا معدے کی تکلیف سے شفاء دیتا ہے؟ جایئے، اور شام کا کھانا کھایئے، اور اپنے سارے دل سے ایمان رکھیں۔

(154) آیئے۔کیا آپ کا ایمان ہے کہ خدا جوڑوں کے درد سے شفاء دے سکتا ہے؟ تو پھر جایئے، ایمان رکھیں، اور آپ کو......خدا تندرست کریگا۔

(155) بہت اچھے، آیئے۔کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان لاتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر، آپ کو بھی جوڑوں کا درد ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا آپ کو شفاء دے سکتا ہے؟ تو پھر جاؤ، اور اِس پر ایمان رکھو، اور کہو، ’’خداوند، تیرا شکر ہو۔‘‘

وہاں کتنے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

(156) یہ خاتون جو یہاں تشریف فرما ہے اور سرخ رنگ کا لباس پہنے ہوئے ہے، اور اپنا ہاتھ اُٹھائے ہوئے ہے، بلڈ پریشر کی بیماری میں مبتلا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو تندرست کرسکتا ہے؟ کیا آپ کا ایمان ہے؟ بہت اچھے۔ اپنا ہاتھ اِس عورت پر رکھیں جو آپ سے آگے بیٹھی ہوئی ہے، اور اُس کو بتایئے کہ آپ کی آواز درست ہو رہی ہے۔ آمین۔

یہ بات ہے۔ آمین۔ کیا آپ یقین کرتی ہیں؟ تو پھر ایمان رکھیں!

(157) یہ شخص جو یہاں بیٹھا ہوا ہے، آپکو جریان کی تکلیف ہے۔ جناب، آپ جو وہاں بیٹھے ہیں، کیا ایمان رکھتے ہیں؟ جی ہاں، آپکو جریان کی تکلیف ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ آپ کو تندرست کریگا؟

(158) وہ عورت جو آپ سے آگے ہے اُس کو بھی جریان کی تکلیف ہے، اور اُسکو کمر کی بھی تکلیف ہے۔ اِے خاتون کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو تندرست کرنے والا ہے؟ کیا آپ ایمان لاتی ہیں؟ اپنے ہاتھ کو اُٹھایئے اور شفاء کو قبول کیجیے۔ صرف ایمان رکھیں۔

(159) یہ عورت جو اگلی طرف ہے اُس کی ٹانگوں اور کولہے میں تکلیف ہے۔ اِے خاتون، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یہ درست بات ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ تندرست ہو جائیں گی؟ اچھا، آپ اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھا کر، کہیں، ''میں اِسے قبول کرتی ہوں۔''

(160) ٹھیک، اب وہ عورت جو اِس سے آگے ہے اُسکو وبائی مرض ہے۔ اِے نوجوان عورت جس نے عینک لگا رکھی ہے، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا آپ کو اِس وبائی مرض کی بیماری سے شفاء دے سکتا ہے؟ تو پھر اپنے ہاتھ اُٹھایئے، اور کہیں، ''میں شفاء کو قبول کرتی ہوں۔'' ٹھیک ہے، تو پھر صرف اِس پر ایمان رکھیں۔

(161) وہ عورت جو اِس خاتون سے آگے ہے اِسے گُردوں کی تکلیف ہے۔ اِے خاتون، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا گردوں کی تکلیف سے شفاء دے گا؟ بہت خوب، تو پھر اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور اِسے قبول کریں۔

(162) وہ چھوٹی لڑکی جو اِس خاتون سے آگے ہے اِس کے گلے میں گلہڑ ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خدا اِس گلہڑ کو ٹھیک کر دے گا؟ اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھائیں، اور اِسے قبول کیجیے۔

(163) کتنے لوگ ہیں جو اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ تو اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اور اِسے قبول کریں ۔ ابرہام ، اضحاق ، اور یعقوب کے خدا کی حضوری میں کھڑے ہو جائیں۔

(164) خداوند یسُوع مسیح کے نام سے رُوح القُدس اِس عمارت میں نازل ہو اور ہر شخص کو اپنی الٰہی حضوری سے صحت یاب کرے!

خدا آپ اپنا ترجمان ہے

(God Is His Own Interpreter)

URD64-0205

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام، 5 فروری، 1964 ،کرن کاونٹی فیر گراونڈز اِن بیکرز فیلڈ، کیلیفورنیا، یو۔ ایس۔ اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org